روضہ لگے سہانا میرے ازہری میاں کا

واعظ الجمعۃ

تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
مفتی محمد احتشام قادری

www.facebook.com/darahlesunnat

دار أهل السنة
لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

IDARA E AHLE SUNNAT اداره اهلسنت
www.facebook.com/darahlesunnat

سلسلہ: واعظ الجمعہ
عنوان: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری
مدیر: ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی
مُعاونین: مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی، مفتی محمد احتشام قادری
عددِ صفحات: ۲۴
سائز: 13×21
ناشر: ادارۂ اہلِ سنّت کراچی
: idarakhutbatejuma@gmail.com
00971559421541:
00923458090612 :

www.facebook.com/darahlesunnat

آن لائن
۱۴۴۵ھ/ ۲۰۲۴ء

تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان ازہری

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ بالله مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبِهِ أجمعين.

جس سمت دیکھیے وہ علاقہ رضؔا کا ہے

عالَمِ اسلام، بالخصوص برِّ صغیر پاک وہند میں امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور آپ کا خاندان کسی تعارُف کا محتاج نہیں، اللہ تعالی نے نسل دَر نسل خاندانِ اعلیٰ حضرت میں بے شمار وبے مثال اور لاجواب اَفراد پیدا فرمائے، استادِ زَمَن علّامہ حسن رضا خان، حُجۃ الاسلام مفتی حامد رضا خان، مفتیٔ اعظم مولانا مصطفی رضا خان، مفسّرِ اعظم مفتی ابراہیم رضا خان، حکیم الاسلام علّامہ حسنین رضا خان، ریحانِ ملّت علّامہ ریحان رضا خان، امینِ شریعت علّامہ محمد سبطین رضا خان اور صدر العلماء علّامہ تحسین رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہم سمیت، چمنستانِ رضا کے جس گُل کو دیکھ لیجیے، ہر ایک اپنی مثال آپ ہے، انہی میں ایک نام حضور "تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" کا بھی ہے: ع

وادی رضا کی، کوہِ ہمالہ رضا کا ہے
جس سمت دیکھیے، وہ علاقہ رضا کا ہے(۱)

ولادت باسعادت

نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفتی محمد اختر رضا رحمہ اللہ تعالیٰ کی تاریخِ ولادت میں مختلف اقوال ہیں، لیکن صحیح ترین قول کے مطابق حضور تاج الشریعہ کی ولادتِ باسعادت ۱۴ذی القعدہ ۱۳۶۱ھ/ ۲۳ نومبر ۱۹۴۲ء، بروز منگل، محلّہ سوداگراں، بریلی شریف (ہندوستان) میں ہوئی۔ آپ کے والدِ ماجد کا اسمِ گرامی مفسرِ اعظم مولانا محمد ابراہیم رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ ہے(۲)۔

اسمِ گرامی

حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ گرامی **"محمد اسماعیل رضا"** جبکہ عُرفی نام "اختر رضا" ہے(۳)۔

اَلقاب

حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ کو متعدّد اَلقاب سے یاد کیا گیا، جن میں **"تاج الشریعہ"**، **"جانشینِ مفتیٔ اعظم"**، **"شیخ الاسلام والمسلمین"**، **"قاضِیُ القُضاۃ فی الہند"**، **"وارِثِ علومِ اعلیٰ حضرت"**، **"صدر المفتین"**، **"سند المفتین"**، **"فقیہِ اسلام"**، **"فقیہِ اعظم"**، **"شیخ المحدِثین"**، **"فخرِ اہلِ سنّت"**، **"مَرجع العلماء والفضلاء"** زیادہ مشہور ہیں(۴)۔

---

(۱) کلام: پروفیسر جمیل نذر مرحوم۔
(۲) دیکھیے: "فتاوی تاج الشریعہ" حضور تاج الشریعہ... حیات وخدمات، ولادت، ۱/۲۷۔
"سوانح تاج الشریعہ" ولادت، ص۱۷۔
(۳) دیکھیے: "فتاوی تاج الشریعہ" حضور تاج الشریعہ... حیات وخدمات، نام ونسب، ۱/۲۷۔
"النّظامیہ" تاج الشریعہ نمبر، حیاتِ تاج الشریعہ ایک نظر میں، نام، ص۱۰۔
(۴) دیکھیے: "مفتیٔ اعظم اور اُن کے خلفاء" تاج الشریعہ علّامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری بریلوی،
=

شجرۂ نسب

جانشینِ مفتیٔ اعظم، مفتی اختر رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شجرۂ نَسَب کچھ یوں ہے: مفتی محمد اختر رضا خان، ابن مولانا محمد ابراہیم رضا خان، ابن حُجّۃ الاسلام علّامہ حامد رضا خان، ابن امام اہلِ سنّت امام احمد رضا خان (۱) ابن علّامہ نقی علی خان (۲) ابن علّامہ رضا علی خان، بن محمد کاظم علی خان، بن محمد اعظم شاہ، بن محمد سعادت یار خان بہادر قدّس اسرارہم (۳)۔

تعلیم و تربیت

حضور تاج الشریعہ کا تعلق ایک بہت بڑے دینی گھرانے سے تھا، لہٰذا ابتدائی تعلیم و تربیت گھر سے ہی پائی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ناظرہ قرآنِ کریم، اپنی والدہ ماجدہ، شہزادیٔ مفتیٔ اعظم ہند، نگار فاطمہ عُرف سرکار بیگم سے، گھر پر ہی ختم کیا، والدِ گرامی مفسّرِ اعظم مولانا محمد ابراہیم رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ابتدائی اردو کتب پڑھیں، اس کے بعد مزید دینی تعلیم کے لیے "دار العلوم منظرِ اسلام" میں داخلہ لیا، اور وہیں سے درسِ نظامی کی تکمیل فرمائی، جبکہ مروّجہ دنیاوی تعلیم "اسلامیہ انٹر کالج" بریلی سے حاصل کی!۔

حضور تاج الشریعہ مزید حصولِ علم کے لیے ۱۹۶۳ء میں "جامعۃ الاَزہر" (Al-Azhar University) مصر تشریف لے گئے، جہاں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "کلیہ اُصولِ دین" (Faculty of Fundamentals of Religion) میں داخلہ

= القاب، ۱/۱۴۵، ۱۴۶، ملخصاً۔ "النّظامیہ" تاج الشریعہ نمبر، حیاتِ تاج الشریعہ ایک نظر میں، القاب، ص۱۰۔ "حیاتِ تاج الشریعہ" مختصر حالات، القاب و خطابات، ص۹، ۱۰۔

(۱) دیکھیے: "فتاوی تاج الشریعہ" حضور تاج الشریعہ ... حیات و خدمات، نام و نسب، ۱/۲۷۔ "النّظامیہ" تاج الشریعہ نمبر، سوانحِ تاج الشریعہ، شجرۂ نسب، ص۱۵۔

(۲) "تذکرۂ علمائے ہند" ۳۶- مولوی احمد رضا خان بریلوی، ص۹۸۔

(۳) ایضاً، ۱۸۴- مولوی رضا علی خان بریلوی، ص۱۹۳۔

لیا، مسلسل تین ۳ سال تک "جامعۃ الاَزہر" کے شعبہ تفسیر وحدیث کے ماہر اساتذہ سے اِکتسابِ علم کیا۔

حضور تاج الشریعہ ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء میں "جامعۃ الازہر" سے فارغ ہوئے، تو نہ صرف "جامعۃ الازہر" بلکہ پورے مصر میں اوّل پوزیشن (First position) حاصل کی، جس پر اُس وقت کے مصری صدر: کرنل جمال عبد الناصر نے اپنے ہاتھوں سے، بطور انعام "جامعہ الازہر ایوارڈ" پیش کیا، اور ساتھ ہی ساتھ سندِ فراغت سے بھی نوازے گئے(۱): ع

فخرِ ازہر، فخرِ ملّت، فخرِ پاک وہند بھی
جس جہت سے دیکھیے، اعلیٰ ہے شانِ ازہری(۲)

اساتذہ ومشایخ

جانشینِ مفتیٔ اعظم مفتی اختر رضا خان ازہری رحمہ اللہ تعالیٰ کے اساتذہ ومشایخ میں حسبِ ذیل اسمائے گرامی خاص طَور پر قابلِ ذکر ہیں:

(۱) مفتیٔ اعظم مولانا مصطفی رضا خان نوری، (۲) بحر العلوم مفتی سیِّد محمد افضل حسین مونگیری، (۳) مفسّرِ اعظم مولانا محمد ابراہیم رضا خان جیلانی، (۴) فضیلۃ الشیخ مولانا عبد التوّاب مصری (منظرِ اسلام - بریلی)، (۵) فضیلۃ الشیخ علّامہ محمد سماحی (جامعۃ الازہر)، (٦) فضیلۃ الشیخ علّامہ محمود عبد الغفّار (جامعۃ الازہر)، (۷) ریحانِ

---

(۱) دیکھیے: "مفتیٔ اعظم اور اُن کے خلفاء" تاج الشریعہ علّامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری بریلوی، جامعہ ازہر سے فراغت، ایوارڈ، اور بریلی آمد، ۱/۱۴۶- ۱۴۹، ملخصاً۔ "سوانح تاج الشریعہ" تعلیم وتربیت، ص۲۲، ملخصاً۔

(۲) "انوارِ تاج الشریعہ نمبر" حشر تک باقی رہے گی آن بانِ ازہری، ص۲۸٦۔

ملّت مولانا ریحان رضا خان، (۸) استاذ الاساتذہ مفتی محمد احمد، عُرف جہانگیر خاں رضوی اعظمی، (۹) صدر العلماء علّامہ تحسین رضا خان (۱۰) اور حافظ انعام اللہ خاں تسنیم حامدی رحمۃ اللہ علیہم (۱)۔

درس وتدریس

"جامعۃ الازہر" سے واپسی کے بعد ۱۹۶۷ء میں، حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے "دار العلوم منظرِ اسلام" (بریلی) سے باقاعدہ درس تدریس کا آغاز فرمایا، مسلسل جدوجہد، محنت اور لگن سے درس وتدریس میں مشغول رہے، یہاں تک ۱۹۷۸ء میں ازہری میاں رحمہ اللہ تعالیٰ "صدر المدرِّسین" کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ "منظرِ اسلام" کے "رضوی دار الاِفتاء" کی ذمّہ داری بھی حضور تاج الشریعہ کے سپرد کردی گئی، کثیر دینی مصروفیات اور مَشاغل کے باعث ۱۹۸۰ء میں باقاعدہ تدریسی سلسلہ سے علیحدگی اختیار فرمائی، اسی دَوران ۱۹۸۱ء میں سرکار مفتئ اعظم مولانا مصطفی رضا خان نوری رحمہ اللہ تعالیٰ کا وصال شریف ہوا، تب آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات میں مزید اضافہ ہوگیا، لیکن حضور تاج الشریعہ نے "کثیر مصروفیات کے باوُجود مرکزی دار الاِفتاء" بریلی شریف میں زیرِ تربیت مفتیانِ کرام کے لیے اپنے درسِ اِفتاء کا سلسلہ جاری رکھا، اور اُن کی تربیت کے لیے وقت نکالتے رہے! (۲) ؏

گلشنِ احمد رضا ہے جس کے دَم سے لالہ زار
وہ بہارِ پُر فضا ہیں حضرت اختر رضا (۳)

---

(۱) دیکھیے: "فتاوی تاج الشریعہ" حضور تاج الشریعہ ... حیات وخدمات، اساتذۂ کرام، ۱/۳۳۳۔
"مفتئ اعظم اور اُن کے خلفاء" تاج الشریعہ علّامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری، اساتذۂ کرام، ۱/۱۵۰۔

(۲) "سوانح تاج الشریعہ" درس وتدریس، صـ ۲۸، ملخصاً۔

(۳) "تجلیاتِ تاج الشریعہ" منقبت در شان حضرت اختر رضا خاں ازہری، صـ ۶۳۴۔

علوم وفُنون میں مہارت

جانشینِ مفتیٔ اعظم، حضور تاج الشریعہ کو مختلف اور متعدّد عُلوم وفُنون میں مہارت حاصل تھی، ان میں سے چند علوم وفُنون کے حسبِ ذیل ہیں:

(۱) علومِ قرآن (۲) علمِ تجوید (۳) اُصولِ تفسیر (۴) علمِ کلام (۵) اُصولِ حدیث (۶) اسماء الرِجال (۷) علمِ فقہ (۸) اُصولِ فقہ (۹) علمِ صَرف (۱۰) علمِ نحو (۱۱) علمِ مَعانی (۱۲) علمِ بدیع (۱۳) علمِ بیان (۱۴) علمِ منطق (۱۵) علمِ فلسفہ (۱۶) علمِ مُناظرہ (۱۷) علمِ حساب (۱۸) علمِ تاریخ (۱۹) علمِ عروض وقوافی (۲۰) علمِ تکسیر (۲۱) علمِ میراث (۲۲) علمِ توقیت (۲۳) علمِ ادب (۲۴) علمِ تصوُف (۲۵) علمِ اَخلاق⁽¹⁾ ع

پَرتَو احمد رضا ہیں حضرت اختر رضا
جانشینِ مصطفی ہیں حضرت اختر رضا⁽²⁾

مختلف زبانوں پر عبور

شیخ الاسلام والمسلمین مفتی اختر رضا خان، المعروف ازہری میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو متعدّد زبانوں پر عُبور حاصل تھا، جن میں عربی، فارسی، اردو، ہندی، انگریزی، اور بھوجپوری وغیرہ خاص طَور پر قابلِ ذکر ہیں⁽³⁾۔

تلامذہ

وارثِ علومِ اعلی حضرت مفتی اختر رضا کے علم وفضل سے اِکتسابِ فیض کرنے

---

(۱) دیکھیے: "سوانح تاج الشریعہ" حضرت اور عُلوم وفُنون کی مہارت، ص۳۷۔ "حیاتِ تاج الشریعہ" علوم وفنون میں مہارت، ص۶۶۔

(۲) "تجلیاتِ تاج الشریعہ" منقبت در شان حضرت اختر رضا خاں ازہری، ص۶۳۴۔

(۳) "سوانحَ تاج الشریعہ" حضرت اور عُلوم وفُنون کی مہارت، ص۳۷، ملخصاً۔

لتحقيق الكتب والطباعة والنشر

والوں کی تعداد شمار سے باہر ہے، البتہ آپ رحمہ اللہ تعالیٰ سے براہ راست اور باقاعدہ شرفِ تلمُذ پانے والوں میں سے چند حضرات کے اسمائے گرامی حسبِ ذیل ہیں:

(۱) مولانا منّان رضا، منّانی میاں (۲) مفتی محمد ناظم علی بارہ بنکوی (مرکزی دار الِافتاء، بریلی) (۳) مفتی سیّد شاہد علی رامپوری (جامعہ اسلامیہ رامپور) (۴) مفتی محمد بشیر الدین رضوی دیناجپوری (۵) مفتی محمد انور علی بہرائچی (مدرِّس منظرِ اسلام، بریلی) (۶) مفتی محمد ایوب عالَم رضوی(۱) (۷) مولانا کمال احمد خان رضوی نانپاروی (۸) مولانا جمیل احمد خان نوری بستوی (ریسرچ اسکالر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) (۹) مولانا مظفر حسین رضوی (سابق مدرّس جامعہ نوریہ رضویہ، بریلی) (۱۰) مولانا ذوالفقار احمد خان نوری رامپوری (ایڈیٹر ماہنامہ سنّی دنیا، بریلی) (۱۱) مفتی عبید الرحمن رضوی بہاری (مدرِّس دار العلوم مظہرِ اسلام، بریلی) (۱۲) مولانا وصی احمد رضوی (خطیب وامام برمنگھم، یوکے) (۱۳) مولانا سلیم الدین رضوی سمن پوری (۱۴) مولانا شبیر الدین رضوی (مدرّس مدرسہ محمدیہ، سنگراکچھ، دیناجپور) (۱۵) مولانا مجیب الرحمن رضوی (مدرِّس بہارِ اسلام، بہار) (۱۶) مولانا سجاد عالَم رضوی سمن پوری (۱۷) مولانا شرف عالَم رضوی (سیتا مڑھی، بہار) (۱۸) مولانا عتیق الرحمن رضوی (ضلع رامپور) (۱۹) مولانا شِہاب الدین رضوی بہرائچی، (۲۰) مولانا یونس رضا اُویسی (احسن المدارِس، کانپور) (۲۱) مولانا عبد الرحیم نشتر فاروقی (مدیر سنّی دنیا، بریلی) (۲۲) مولانا شاہد رضا قادری (جامعۃ الرضا، بریلی) (۲۳) مولانا مطیع الرحمن نظامی (مدرسہ دیوان شاہ، بنارَس) (۲۴) مولانا عاصم رضا قادری (جامعۃ الرضا، بریلی)

---

(۱) "تجلیاتِ تاج الشریعہ" باب ۱۴، تاج الشریعہ کے تلامذہ، ص۶۲۴- ۶۲۸، ملتقطاً۔

(۲۵) مولانا سلمان رضا قادری ازہری (ہُبلی، کرناٹک)(۱)، **(۲٦)** اور راقم الحروف (ڈاکٹر مفتی) محمد اسلم رضا میمن تحسینی۔

رشتہ اِزدواج

جانشینِ مفتی اعظم شعبان المعظم ۱۳۸۸ھ / ۳ نومبر ۱۹٦۸ء کو رشتہ اِزدِواج سے منسلک ہوئے، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کا نکاح علّامہ حسنین رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی سے ہوا، حضور تاج الشریعہ کی اہلیہ نہایت نیک سیرت اور پاکباز خاتون ہیں، وہ فقہی مسائل سے خوب واقف اور دینِ حنیف کی شاندار مبلّغہ ہیں(۲)۔ حفظہا اللہ تعالیٰ

اَولادِ اَمجاد

اللہ تعالی نے حضور تاج الشریعہ کو اَولاد کی صورت میں بھی اپنی رحمتوں سے خوب نوازا، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کا ایک بیٹا، اور پانچ ۵ بیٹیاں ہیں، جن میں سے بیٹے کا اسمِ گرامی صاحبزادہ محمد منوّر رضا محامد، المعروف عَسجد رضا خان قادری رضوی ہے، جو اللہ تعالی کے فضل وکرم سے بقیدِ حیات اور دینِ متین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہیں(۳)۔

شرفِ بیعت اور اجازت وخلافت

حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو سرکار مفتیٔ اعظم مولانا مصطفی رضا خان نوری رحمہ اللہ تعالیٰ سے بیعت وخلافت کا شرف حاصل ہے، سرکار مفتیٔ اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بچپن میں ہی

---

(۱) دیکھیے: "مفتیٔ اعظم اور اُن کے خلفاء" تاج الشریعہ علّامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری بریلوی، مشاہیر تلامذہ، ۱/۱۷۸۔ "ماہنامہ سنّی دنیا" نقوشِ تاج الشریعہ، حضور تاج الشریعہ! سوانحی خاکہ، تلامذہ، ص۹۳، ۹۴۔

(۲) "سوانح تاج الشریعہ" عائلی زندگی، ص۴۰، ۴۱، ملخصاً۔

(۳) دیکھیے: "سوانح تاج الشریعہ" عائلی زندگی، ص۴۱-۴۳، ملخصاً۔ "حیاتِ تاج الشریعہ" اولادِ امجاد، ص۷۹۔

اپنی بیعت میں لے لیا تھا، بعد ازاں جب حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عمر شریف صرف اُنیس ١٩ برس تھی، سرکار مفتیٔ اعظم نے ٨ شعبان المعظّم ١٣٨١ھ / ١٥ جنوری ١٩٦٢ء کو ایک خصوصی محفلِ میلاد میں، آپ کو تمام سلاسل طریقت کی اجازت وخلافت سے نوازا(١)۔

علاوہ اَزیں حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو (١) قطبِ مدینہ علّامہ شاہ ضیاء الدین مدنی، (٢) بُرہانِ ملّت مفتی برہان الحق جبلپوری، (٣) سیّد العلماء حضرت شاہ آل مصطفی برکاتی مارَہروی، (٤) احسن العلماء سیّد حیدر حسن میاں برکاتی (٥) اور والدِ گرامی مفسّرِ اعظم مولانا محمد ابراہیم رضا خاں قادری رحمۃ اللہ علیہم جیسے دیگر اکابرینِ اہلِ سنّت سے بھی، جَمیع سلاسل طریقت کی اجازت وخلافت حاصل تھی(٢)۔

خلفائے کرام

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دنیا بھر میں متعدّد خلفاء و مُجازین موجود ہیں، اُن سب کا ذکر اس مختصر سی تحریر میں ممکن نہیں، البتہ چند حضرات کے اسمائے گرامی حسبِ ذیل ہیں:

(١) علّامہ محمد عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری (بانی مرکزی مجلس امامِ اعظم، لاہور) (٢) مفتی سیّد شاہد علی رضوی (مفتیٔ رامپور) (٣) مولانا حنیف القادری (نیپال) (٤) مفتی محمد مظفر حسین رضوی (نائب مفتی مرکزی دار الاِفتاء، بریلی) (٥) شیخ الحدیث مولانا محمد حنیف خاں رضوی (٦) مفتی قمر الحسن قادری (ہوسٹن، امریکہ) (٧) شیخ محمد عمر سلیم حنفی (عراق) (٨) شیخ محمد یوسف عبد العزیز (دبئی) (٩) شیخ کمال یوسف حُوت (لبنان) (١٠) شیخ حُسام الدین (لبنان) (١١) شیخ نبیل الشریف (لبنان) (١٢) شیخ محمد وائل

---

(١) "سوانح تاج الشریعہ" ارادت وسلوک، ص٤٧، ٤٨، ملخصاً۔

(٢) "تجلیاتِ تاج الشریعہ" باب ٢، تاج الشریعہ کے مُرشدانِ اجازت، ص١٤٩، ملخصاً۔

حنبلی (شام) (۱۳) شیخ محمد عیسیٰ مانع (متحدہ عرب امارات) (۱۴) مفتی انور علی رضوی (صدر آل کرناٹکہ علماء بورڈ) (۱۵) الحاج محمد سعید نوری (چیئرمین رضا اکیڈمی، ممبئ) (۱۶) مفتی محمد یونس رضا (وائس پرنسپل "جامعۃ الرضا" متھراپور، بریلی) (۱۷) علّامہ انور علی رضوی (شیخ الادب "منظرِ اسلام" بریلی) (۱۸) مفتی ممتاز احمد نعیمی (دار الاِفتاء "جامعہ نعیمیہ، مرادآباد) (۱۹) ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری (ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی) (۲۰) مفتی ولی محمد قادری رضوی (باسنی ناگور) (۲۱) مفتی محمد اختر حسین قادری رضوی (خلیل آباد) (۲۲) مفتی مظہر حسین رضوی (مہتمم مدرسہ قاسمیہ برکاتیہ، بدایوں) (۲۳) صاحبزادہ مولانا محمد عَسجد رضا خان (صدر آل انڈیا جماعتِ رضائے مصطفیٰ) (۲۴) مولانا حسّان رضا خان، ابن صدر العلماء علّامہ تحسین رضا خان (۲۵) مولانا رضوان رضا خان، ابن صدر العلماء علّامہ تحسین رضا خان (۲۶) مولانا شعیب رضا (صدر اسلامی مرکز، دہلی) (۲۷) ڈاکٹر سیّد ارشاد بخاری (ڈائریکٹر جامعہ اسلامیہ، دیناجپور، بنگلہ دیش) (۲۸) مفتی عبد المجید قادری (ماریشش) (۲۹) قاری نور الحسن (ناظمِ اعلیٰ "مدرسہ فیضِ رضا" کولمبو) (۳۰) مولانا وصی احمد رضوی (برنگھم)(۱)، (۳۱) اور راقم الحروف (ڈاکٹر مفتی) محمد اسلم رضا میمن تحسینی (اوقاف ابوظبی)۔

مُعاصرین

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مُعاصرین کی فہرست میں بہت بڑے بڑے نام ہیں، جن میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

---

(۱) دیکھیے: "تجلیاتِ تاج الشریعہ" باب ۱۴، تاج الشریعہ کے خلفاء، ص ۶۰۳- ۶۲۳، ملتقطاً۔ "ماہنامہ سنّی دنیا" نقوشِ تاج الشریعہ، حضور تاج الشریعہ! سوانحی خاکہ، چند مشاہیر خلفاء، ص ۱۰۰- ۱۰۳، ملتقطاً۔

(۱) رئیس القلم علّامہ ارشد القادری (۲) مولانا عبد الستار خان نیازی (۳) احسن العلماء علّامہ سیّد شاہ مصطفی حیدر حسن میاں برکاتی (۴) محدّثِ کبیر علّامہ ضیاء المصطفی اعظمی (۵) فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی (۶) مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی عبد القیوم ہزاروی (۷) قائدِ ملّت اسلامیہ مولانا شاہ احمد نورانی (۸) بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی (۹) شیخ عبد العزیز خطیب حسنی جیلانی (۱۰) مفتیٔ دِمشق ڈاکٹر عبد الفتّاح بزِم (۱۱) مفتی سیّد محمد حسینی اشرفی مصباحی (ناگپور) (۱۲) علّامہ عبد الحکیم شرف قادری (۱۳) امام علم وفن خواجہ مظفر حسین رضوی (۱۴) شیخ الحدیث مفتی شبّیر حسن رضوی (جامعہ اسلامیہ، روناہی) (۱۵) قاضی عبد الرحیم بستوی (۱۶) جامع المعقول والمنقول حافظ عبد الستار سعیدی (۱۷) صدر العلماء علّامہ محمد احمد مصباحی (۱۸) سراج الفقہاء مفتی نظام الدین رضوی (۱)۔

حج کی سعادت

حضور تاج الشریعہ مجموعی طَور پر چھ ۶ بار حج کی سعادت، اور متعدّد بار عمرہ کی سعادت سے مشرّف ہوئے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پہلی بار حج وزیارت کی سعادت ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء میں حاصل کی۔ دوسری بار ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء، اور تیسری بار ۱۴۰۶ھ /۱۹۸۶ء میں اس سعادت عظمیٰ سے مشرّف ہوئے، جبکہ چوتھی بار ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء میں،

---

(۱) دیکھیے: "النظامیہ" تاج الشریعہ نمبر، تاج الشریعہ کے چند تبلیغی اسفار، دورۂ شام، ص۴۰۔ "برکاتِ تاج الشریعہ" شاہ فہد، شہزادہ عبد اللہ، اور ترکی بن عبد العزیز سے ملاقات، ص۵۳۔ "ماہنامہ سنّی دنیا" نقوشِ تاج الشریعہ، حضور تاج الشریعہ اور اُن کے معاصرین، ص۱۶۹- ۱۷۲، ملتقطاً۔ "انوارِ تاج الشریعہ نمبر" تاج الشریعہ: اربابِ علم ودانش کی نظر میں، تاج الشریعہ اہل مشایخ خانقاہ کی نظر میں، ص۶۱۔

پانچویں بار ۱۴۳۰ھ/ ۲۰۰۹ء میں، اور چھٹی بار ۱۴۳۱ھ/ ۲۰۱۰ء میں حج ادا کیا(۱)۔

دینی اداروں کی سرپرستی

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دنیا بھر کے متعدّد دینی اداروں کی سرپرستی اور رَہنمائی فرمائی، ان میں سے چند ادارے حسبِ ذیل ہیں:

(۱) مرکزی دار الاِفتاء، محلّہ سوداگراں، بریلی شریف (۲) جامعۃ الرضا، بریلی شریف (۳) جامعہ اشرفیہ، مبارکپور (۴) ماہنامہ سنّی دنیا، بریلی شریف (۵) مکتبہ سنّی دنیا، بریلی شریف (۶) آل انڈیا جماعتِ رضائے مصطفی (۷) اختر رضا لائبریری، لاہور (۸) مرکزی دار الاِفتاء، ڈین ہاگ، ہالینڈ (۹) رضا اکیڈمی، ممبئی (۱۰) جامعہ مدینۃ الاسلام، ڈین ہاگ، ہالینڈ (۱۱) الاَنصار ٹرسٹ، بنارَس (۱۲) جامعہ اسلامیہ، گنج قدیم، رامپور (۱۳) جامعہ نوریہ، عینی قیصر گنج، ضلع بہرائچ (۱۴) جامعہ رضویہ، پٹنہ بہار (۱۵) ماہنامہ نورِ مصطفی، پٹنہ بہار (۱۶) مدرسہ عربیہ غوثیہ حبیبیہ، برہان پور (۱۷) مدرسہ اہلِ سنّت گلشنِ رضا، دھنباد، جھارکھنڈ (۱۸) مدرسہ غوثیہ جشنِ رضا، پٹیلا گجرات (۱۹) دار العلوم قریشیہ رضویہ، گوہاٹی آسام (۲۰) مدرسہ رضاء العلوم، ممبئی (۲۱) مدرسہ تنظیم المسلمین، بائسی، پورنیہ بہار (۲۲) مدرسہ فیضِ رضا، کولمبو (۲۳) سنّی رضوی جامع مسجد، نیوجرسی، امریکہ (۲۴) النور سوسائٹی و مسجد، ہوسٹن امریکہ (۲۵) اسلامک ریسرچ سنٹر، بریلی شریف (۲۶) جامعہ امجدیہ، ناگپور (۲۷) دار العلوم حنفیہ ضیاء القرآن، لکھنؤ، شرعی کونسل آف انڈیا (۲۸) امام احمد رضا ٹرسٹ (۲۹) مجلسِ شرعی، مبارکپور (۳۰) اعلی حضرت مشن،

---

(۱) دیکھیے: "النظامیہ" تاج الشریعہ نمبر، حیاتِ تاج الشریعہ ایک نظر میں، حج و زیارت، ص۱۲۔
"حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف" حجِ وزیارت، ص۵۔

چاٹگام بنگلہ دیش (۳۱) سنّی جمعیۃ العلماء، ممبئی(۱)۔

تصنیفات

وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ، مفتی اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مختلف علوم وفنون پر متعدّد کتب تصنیف فرمائیں، ان میں سے چند کے نام حسبِ ذیل ہیں:

(١) الحقّ المبين (٢) الصحابة نُجوم الاهتداء (٣) شرح حديث الإخلاص (٤) نُبذة حياة الإمام أحمد رضا (٥) حاشية عصيدة الشُهداء شرح القصيدة البُردة (٦) حاشية الأزهري على صحيح البخاري (٧) مِرآة النجديّة بجواب البريلويّة (٨) نهاية الزَين في التخفيف عن أبي لهب يوم الإثنين (٩) القول الفائق بحُكم اقتداء الفاسِق (۱۰) فتاویٰ تاج الشریعہ (۱۱) دِفاعِ کنز الایمان (۱۲) ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن (۱۳) تصویروں کا شرعی حکم (۱۴) شرح حدیثِ نیّت (۱۵) حضرت سیّدنا ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے والد تارخ یا آزر (عربي، اردو) (۱۶) ایک اہم فتویٰ(۲) (۱۷) تین طلاقوں کا شرعی حکم (۱۸) آثارِ قیامت (۱۹) ہجرتِ رسول (۲۰) کیا دین کی مہم پوری ہو چکی؟ (۲۱) اسمائے سورۂ فاتحہ کی وجہِ تسمیہ (۲۲) جشن عیدِ میلاد النبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم (عہدِ طالبِ علمی کا مقالہ) (۲۳) ٹائی کا مسئلہ (۲۴) ایک غلط فہمی کا اِزالہ

---

(۱) دیکھیے: "حیاتِ تاج الشریعہ" تبلیغی و تعلیمی اداروں کی سرپرستی، ص۴۶۔ "تجلیاتِ تاج الشریعہ" باب ۱۱، تاج الشریعہ اور دینی اداروں کی سرپرستی، ص۵۳۰ - ۵۳۵، ملتقطاً۔

(۲) یہ اہم فتویٰ ہندوستانی حکومت کی طرف سے جبری نس بندی (Sterilization) کے خلاف تھا، اس کی مزید تفصیل صفحہ اٹھارہ ۱۵ پر "حق بیانی" ہیڈنگ کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۵) حاشیہ المعتقد المنتقد (۲۶) سعودی مَظالم کی کہانی اختر رضا کی زبانی (۲۷) سنو چُپ رہو (۲۸) چلتی ٹرین پر فرض وواجب نمازوں کی ادائیگی کا حکم (۲۹) سفینۂ بخشش[۱]۔

حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ کے متعدّد اردو رسائل کا عربي زبان میں ترجمہ فرمایا، ان میں سے چند رسائل کے نام خاص طَور پر قابلِ ذکر ہیں:

(١) بركات السّماء في حكم إسراف الماء (٢) فقهُ شَهَنشَاهْ وأنّ القلوبَ بيدِ المحبوب بعطاء الله (٣) عطايا القدير في حكم التصوير (٤) صِلات الصَّفا في نور المصطفى[٢] (٥) تيسير الماعون للسَكَن في الطاعون (٦) شُمول الإسلام لأصول الرّسول الكِرام (٧) قَوارع القهّار على المجسِّمة الفُجّار (٨) سبحان السُّبوح عن عيب كذب مقبوح (٩) دامان باغ سبحان السُّبوح (١٠) النهي الأكيد عن الصّلاة وراء عِدَى التقليد (١١) حاجز البحرَين الواقي عن جمع الصّلاتَين (١٢) القَمع المبين لآمال المكذِّبين[٣].

حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ کے بعض عربی رسائل کا اردو زبان میں بھی ترجمہ فرمایا، ان میں سے چند رسائل کے نام حسبِ ذیل ہیں:

---

(۱) دیکھیے: "حیاتِ تاج الشریعہ" مطبوعات، ص۵۰، ۵۱۔ "تجلیاتِ تاج الشریعہ" باب ۹، تاج الشریعہ اپنی تصانیف کے آئینے میں، ص۴۳۱- ۴۳۵، ملتقطاً۔ "مفتیٔ اعظم اور اُن کے خلفاء" تاج الشریعہ علّامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری بریلوی، تصانیف وتراجم، ۱/۱۷۵۔

(۲) دیکھیے: "ماہنامہ سنّی دنیا" تصانیفِ تاج الشریعہ: ایک تعارف، ص۶۰۵۔

(۳) دیکھیے: "حیاتِ تاج الشریعہ" مطبوعات، ص۵۰، ۵۱۔

(١) المعتمَد المستنَد بناء نَجاةِ الأبَد (٢) أنوار المنّان في توحيد القرآن (٣) الزُّلال الأنقى من بحر سبقَة الأتقى (٤) القصيدتان رائعتان(١).

English Books

(1) Asar-e- Qiyamat.

(2) Tai Ka Masala.

(3) Azhar-ul- Fatawa.

(4) The Pinnacle Of Beauty.

(5) A Just Answer To The beased Author.

(6) The Companions Are The Stars Of Guidance.

(7) Of Pure Origin (On The Identity Of Prophet Ibrahim,S, Father).

(8) On The Lightening Of Abu Lahab,S, Punishment Each Monday(2).

حق بیانی

اللہ تعالیٰ نے حضور تاج الشریعہ کو جن گوناگوں صفات سے متّصف فرمایا، ان میں سے ایک وصف حق گوئی بھی ہے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کبھی حق وصداقت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا، نہ ہی کبھی کسی مصلحت کا شکار ہوئے۔

---

(۱) دیکھیے: "ماہنامہ سنّی دنیا" تصانیفِ تاج الشریعہ: ایک تعارف، ص۶۰۴، ۶۰۵، ملتقطاً۔

(۲) "حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف" ص۱۰۔

لتحقيق الكتب والطباعة والنشر

علّامہ سیّد شاہ فخر الدین اشرفی کچھوچھوی -دامت برکاتہ العالیہ- فرماتے ہیں کہ "علّامہ مَوصوف (حضور تاج الشریعہ کا) ہر حال میں بادِ سموم (گرم اور زہریلی ہوا) کی تیز و تند، غضبناک آندھیوں کی زَد میں بھی "استقامت علی الحق" کا مظاہرہ کرنا اور ثابت قدم رہنا، یہ وہ عظیم وصف ہے جس نے مجھے کافی متاثر کیا"(۱)۔

۲۵ جون ۱۹۷۵ء کو ہندوستان میں ایمرجنسی نافذ ہونے کے بعد، ہندوستانی حکومت نے جبری طَور پر نَس بندی (Sterilization) کا سلسلہ شروع کیا، اور لوگوں کو پکڑ پکڑ کر زبردستی نس بندی کی جانے لگی، حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضور مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حکم پر، کسی مصلحت کا شکار ہوئے بغیر، نَس بندی (Sterilization) کے ناجائز و حرام ہونے کا فتوی تحریر کیا، یہ فتوی شایع ہونے کے بعد ہندوستانی حکومت نے اس بات کے لیے دباؤ ڈالا کہ یہ فتوی واپس لے لیا جائے، مگر حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے فتوی سے رُجوع کرنے سے صاف انکار کر دیا، اور فرمایا کہ "فتوی قرآن و حدیث کی رَوشنی میں لکھا گیا ہے، کسی بھی صورت میں واپس نہیں لیا جاسکتا!"(۲)۔

وعظ وتقریر

حضور تاج الشریعہ کو وعظ و تقریر پر بڑا ملکہ حاصل تھا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تقاریر انتہائی مؤثر، پُر مغز اور دلائل سے مزیّن ہوا کرتیں، آپ اردو، عربی اور انگریزی زبان میں تقریر پر یکساں مہارت رکھتے تھے، اس بارے میں حضور محدّثِ کبیر علّامہ ضیاء المصطفی اعظمی -دامت برکاتہ العالیہ- فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالی نے آپ کو کئی زبانوں

---

(۱) دیکھیے: "تجلیاتِ تاج الشریعہ" باب ۵، تاج الشریعہ اور استقامت علی الحق، ص۲۵۱۔

(۲) دیکھیے: "سوانحِ تاج الشریعہ" نسبندی کے خلاف فتوی، ص۶۷، ۶۸، ملخصاً۔

پر ملکۂ خاص عطا فرمایا ہے، اردو تو آپ کی گھریلو زبان ہے، اور عربی آپ کی مذہبی زبان ہے، ان دونوں زبانوں میں آپ کو خصوصی ملکہ حاصل ہے، (جبکہ) عربی کے قدیم وجدید اُسلوب پر آپ کو ملکۂ راسخ حاصل ہے"(۱)۔

حضور محدّثِ کبیر مزید فرماتے ہیں کہ "میں نے (حضور تاج الشریعہ کو) انگلینڈ، امریکا، ساؤتھ افریقہ، زمبابوے وغیرہ میں بَرجستہ انگریزی زبان میں تقریر ووعظ کرتے دیکھا ہے، اور وہاں کے تعلیم یافتہ لوگوں سے آپ کی تعریفیں بھی سنیں ہیں، اور یہ بھی اُن سے سنا کہ حضرت (تاج الشریعہ) کو انگریزی زبان کے کلاسیکی اُسلوب پر عبور حاصل ہے"(۲)۔

فتویٰ نویسی

قاضِی قُضاۃِ الہند علّامہ مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری نے پچاس ۵۰ برس سے زائد عرصہ تک، فتویٰ نویسی کی عظیم خدمت بحُسن وخوبی انجام دی، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فتاوی عالَمِ اسلام میں سَنَد کا درجہ رکھتے ہیں۔

حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فتاوی کے بارے میں، حضور محدّثِ کبیر علّامہ ضیاء المصطفیٰ اعظمی -دامت برکاتہ العالیہ- فرماتے ہیں کہ "تاج الشریعہ کے قلم سے نکلے ہوئے فتاوی کے مطالعہ سے ایسا لگتا ہے (کہ) ہم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ کی تحریر پڑھ رہے ہیں، آپ کی تحریر میں دلائل اور حوالہ جات کی بھرمار (کثرت) سے یہی ظاہر ہوتا ہے"(۳)۔

---

(۱) "تجلیاتِ تاج الشریعہ" "تاج الشریعہ کا سہ لسانی ادب پر عبور، ص۷۴، ملتقطاً۔

(۲) ایضاً۔

(۳) "حیاتِ تاج الشریعہ" علوم وفنون میں مہارت، ص۶۶۔

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے فتویٰ نویسی کے شَوق اور اس کی ابتداء سے متعلق خود بیان فرماتے ہیں کہ "شروع شروع میں، میں مفتی سیّد محمد افضل حسین مونگیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دوسرے مفتیانِ کرام کی نگرانی میں یہ کام کرتا رہا، اور کبھی کبھی حضرت (مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی خدمت میں بھی حاضر ہوکر فتویٰ دکھایا کرتا تھا، کچھ دنوں کے بعد اس کام میں میری دلچسپی زیادہ بڑھ گئی، اور پھر میں مستقل حضرت (مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی خدمت میں حاضر ہونے لگا، حضرت کی توجہ سے مختصر مدّت میں اس کام میں مجھے وہ فیض حاصل ہوا کہ جو کسی کے پاس مدّتوں بیٹھنے سے بھی نہ ہوتا"⁽¹⁾۔

سرکار مفتیٔ اعظم مولانا مصطفی رضا خان نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فتاویٰ نویسی میں حضور تاج الشریعہ کی مہارت اور دلچسپی دیکھی، تو باقاعدہ طَور پر یہ ذمّہ داری آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو سونپ دی، اور فرمایا کہ "اب تم اس کام کو انجام دو، میں تمہارے سپرد کرتا ہوں"⁽²⁾۔ اور لوگوں سے بھی مخاطِب ہوکر فرمایا کہ "آپ لوگ اب اختر میاں سے رُجوع کریں، انہی کو میرا قائم مقام اور جانشین جانیں"⁽³⁾ ع

جانشینِ مفتیٔ اعظم ہمارے پیر ہیں
سیرتِ احمد رضا ہے سیرتِ اختر رضا⁽⁴⁾

---

(۱) "مفتیٔ اعظم اور اُن کے خلفاء" تاج الشریعہ علّامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری بریلوی، خاندانِ رضا کی فتویٰ نویسی، ۱/۱۵۲۔

(۲) ایضاً۔

(۳) ایضاً۔

(۴) "تجلیاتِ تاج الشریعہ "نکہتِ تاج الشریعہ، ص۶۴۲۔

حضور تاج الشریعہ اور علمائے عرب

امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بعد، جو اِعزاز واِکرام علمائے عرب نے حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کیا، وہ شاید ہی کسی دوسرے عجمی عالم کا ہوا ہو! مئی ۲۰۰۹ء میں دَورۂ مصر کے موقع پر "جامعۃ الاَزہر" میں حضور تاج الشریعہ کے اِعزاز میں ایک کانفرنس منعقِد کی گئی، جس میں "جامعۃ الاَزہر" کے جیّد اساتذہ اور دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ اس کانفرنس کی اِنفرادیت یہ تھی کہ برِّ صغیر کے کسی عالمِ دین کے اِعزاز میں، اپنی نَوعیت کی یہ پہلی کانفرنس تھی۔ اسی دَورۂ مصر میں "جامعۃ الاَزہر" کی جانب سے حضور تاج الشریعہ کو جامعہ کی طرف سے "شکر وتقدیر" کا اِعزاز بھی پیش کیا گیا(۱)۔

اِصلاحِ فکر واعتقاد

حضور تاج الشریعہ زندگی بھر لوگوں کی اِصلاحِ فکر واعتقاد کے لیے کوشاں رہے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے بزرگوں اور اَسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے، مسلمانوں کی فکر واِعتقاد کی اِصلاح کا مقدّس فریضۂ منصبی بحُسن وخوبی انجام دیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نصف صدی سے زائد عرصہ تک، بدعات وخُرافات کے خلاف عَلَمِ جہاد بلند کیا، اور باطل اَفکار ونظریات کا ردِّ بلیغ بھی فرمایا(۲)۔

حضور تاج الشریعہ کا تقویٰ اور اتّباعِ سنّت

حضور تاج الشریعہ تقوی اور اتّباعِ سنّت کے بلند مقام پر فائز تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کوئی کام خلافِ شریعت اور تقوی کے مُنافی دکھائی نہیں دیتا، آج کل کے پیروں

---

(۱) "حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف" حضور تاج الشریعہ اور علمائے عرب، ص۱۵، ملخصاً۔

(۲) "ماہنامہ کنز الایمان" "تاج الشریعہ نمبر، اصلاحِ فکر واعتقاد میں اقدامی کردار، ص۹۱، ملخصاً۔

فقیروں کے اِرد گرد عورتوں کا ہُجوم لگا رہتا ہے، جبکہ حضور تاج الشریعہ کا تقویٰ ہرگز اس خلافِ شریعت امر کو برداشت نہیں کرتا تھا، ایک بار زنان خانہ میں عورتیں بیعت کے لیے حاضر ہوئیں، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ زنان خانہ میں تشریف فرما ہوئے، تو چند عورتیں بے پردہ (بے حجاب) تھیں، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فوراً اپنی آنکھیں دوسری جانب پھیر لیں، اور فرمایا کہ "پردہ کرو، بے حجابانہ گھومنا پھرنا سخت منع ہے (چہروں پر) نقاب ڈالو!"(۱)۔ ع

گامزن راہِ شریعت پر ہے جن کا ہر قدم
ایسے دینی پیشوا ہیں حضرت اختر رضا(۲)

تبلیغی اَسفار

حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے تبلیغ واِشاعت دِین کے سلسلے میں دنیا کے متعدّد ممالک کا سفر فرمایا، جن میں ہندوستان کے علاوہ پاکستان، بنگلہ دیش، ہالینڈ، امریکہ، ساؤتھ افریقہ، زمبابوے، موریشس، سری لنکا، عراق، ایران، ترکی، مصر، حجازِ مقدّس، لبنان، شام، متحدہ عرب امارات، اور نیپال وغیرہ خاص طَور پر قابلِ ذکر ہیں(۳)۔

شعر وشاعری

حضور تاج الشریعہ ایک بہترین عالمِ دین، مؤثِر مقرّر اور عالَمی مبلّغِ اسلام ہونے کے ساتھ ساتھ نعت گو شاعر بھی تھے، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کی نعتیہ شاعری میں امام اہلِ سنّت کی گہرائی وگیرائی، استادِ زَمن کی رَوانی وسلاست، حضور حجۃ الاسلام کی فصاحت وبلاغت، اور سرکار مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ علیہم کی سادگی وخُلوص کا عکسِ نوری نظر آتا ہے!۔

---

(۱) ایضاً، تاج الشریعہ کا تقویٰ واتباعِ سنّت، صـ ۱۳۱، ۱۳۲، ملخصاً۔

(۲) "تجلیاتِ تاج الشریعہ" حضرت تاج الشریعہ، صـ ۶۳۹۔

(۳) "النظامیہ" تاج الشریعہ نمبر، تاج الشریعہ کے چند تبلیغی اسفار، صـ ۳۸۔

حضور تاج الشریعہ کو فی البدیہہ اَشعار کہنے میں زبردست ملکہ حاصل تھا، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کی نعتیہ شاعری عشقِ رسول کا مَظہر، اور شرعی قوانین کی پاسداری کی شاندار مثال اور آئینہ دار تھی، آپ کے نعتیہ دیوان کا نام "سفینۂ بخشش" ہے، جس میں سے چند اَشعار بطور نمونہ حسبِ ذیل ہیں: ع

جہاں بانی عطا کر دیں، بھری جنّت ہبہ کر دیں
نبی مختارِ کُل ہیں جس کو جو چاہیں عطا کر دیں
جہاں میں اُن کی چلتی ہے، وہ دَم میں کیا سے کیا کر دیں
زمیں کو آسماں کر دیں، ثُریّا کو ثَریٰ کر دیں (۱)

ایک مقام پر فرمایا: ع

آپ جیسا کوئی ہو سکتا نہیں
اپنی ہر خُوبی میں تنہا آپ ہیں
لا مکاں تک جس کی پھیلی رَوشنی
وہ چراغِ عالَم آرا آپ ہیں
آپ کو رب نے کیا اپنا حبیب
ساری خَلقت کا خلاصہ آپ ہیں (۲)

---

(۱) "سفینۂ بخشش "منوّر میری آنکھوں کو مِرے شمس الضحیٰ کر دیں، ص۱۳۵۔

(۲) ایضاً، مصطفائے ذاتِ تکتا آپ ہیں، ص۱۳۲، ۱۳۳، ملتقطاً۔

ایک اَور مقام پر فرمایا: ع

جی گئے وہ مدینے میں جو مَر گئے
آؤ ہم بھی وہاں مَر کے جینے چلیں
زندگی اب سِر زندگی آگئی
آخری وقت ہے، اب مدینے چلیں(۱)

ایک اَور مقام پر فرمایا: ع

مدینہ آگیا اب دیر کیا ہے؟ صرف اتنی سی
تو خالی کر یہ دل کا گھر، مدینہ آنے والا ہے
فلک شاید زمیں پر رہ گیا خاکِ گزر بن کر
بچھے ہیں راہ میں اختر، مدینہ آنے والا ہے(۲)

وِصال شریف

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وِصال شریف سے قبل کافی عرصہ علیل رہے، وصال شریف سے چار ۴ دن قبل بھی طبیعت ناساز ہونے کے باعث ہسپتال لے جایا گیا، تین ۳ دن ہسپتال میں رہنے کے بعد بروز جمعرات واپس گھر تشریف آوری ہوئی، طبیعت کافی بہتر لگ رہی تھی، روزِ وِصال (بروز جمعۃ المبارک) بعد نمازِ عصر "دلائل الخیرات شریف" سماعت فرمائی، نمازِ مغرب کے لیے تازہ وضو کی تیاری کے وقت

---

(۱) ایضاً، سب مدینے چلیں، ص۱۴۱۔

(۲) ایضاً، مدینہ آنے والا ہے، ص۱۱۲۔

حضور تاج الشریعہ کی سانس پھولنے لگی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صاحبزادے مولانا عَسجد رضا خان قادری -دام ظلہ العالی- کے حکم پر حضور تاج الشریعہ کو بستر پر لٹا دیا گیا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ذکرِ الٰہی کرنا شروع کر دیا، اذانِ مغرب شروع ہوتے ہی حضور تاج الشریعہ کی رُوحِ مبارکہ اپنے خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں حاضر ہو گئی، اور یُوں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شبِ ہفتہ سات ۷ ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ / ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء کو محلّہ سوداگراں، بریلی شریف میں وِصال ہو گیا(۱) ؏

سورج ہُوں زندگی کی رمق چھوڑ جاؤں گا
میں ڈُوب بھی گیا تو شفَق چھوڑ جاؤں گا(۲)

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وِصال شریف کی خبر لمحوں میں دنیا بھر میں پھیل گئی، اور عالَمِ اسلام سوگوار ہو گیا، اتوار کی صبح تک مریدین اور عقیدت مند حضرات، آخری دیدار کے لیے حاضری دیتے رہے ؏

آؤ جانے سے پہلے ہمیں دیکھ لو
پھر نہ کہنا کہ اختر میاں چل دیے(۳)

بروز اتوار آٹھ ۸ ذی القعدہ ۱۴۳۹ھ / ۲۲ جولائی ۲۰۱۸ء کو تقریباً دن گیارہ ۱۱ بجے، اسلامیہ انٹر کالج کے باہر آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی، امامت کے فرائض جانشینِ تاج الشریعہ صاحبزادہ عَسجد رضا خان قادری -دام ظلہ العالی- نے انجام دیے، حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تدفین امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزارِ پُرانوار کے عقب میں واقع

---

(۱) "حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف" وصالِ باکمال، ص۱۶، ۱۷، ملخصاً۔

(۲) "حیاتِ تاج الشریعہ کے تابندہ نقوش" سفرِ آخرت، ص۱۹۔

(۳) "انوارِ تاج الشریعہ نمبر" میرے مرشد مرے مہرباں چل دیے، ص۲۸۳۔

"ازہری گیسٹ ہاؤس" میں عمل میں آئی (۱) ع

اَبرِ رحمت اُن کے مَرقد پر گُہر باری کرے
کر رہے ہیں یہ دعا سب خادمانِ اَزہری

ہے دعا احمد کی تجھ سے اے خدائے ذوالجلال
حشر تک باقی رہے نام ونشانِ ازہری (۲)

دعا

اے اللہ! حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمہ اللہ تعالیٰ کے مزار پُرانوار پر اپنی کروڑہا کروڑ رحمتیں نازل فرما، ہمیں ان کی خدمات یاد رکھنے کی توفیق عطا فرما، ان کی سیرت سے آگاہی رکھنے اور اس پر عمل کی سوچ عطا فرما، حضور تاج الشریعہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے نقشِ قدم کی پیروی کرتے ہوئے حصول ونشرِ علم دین کا خُوب جذبہ عطا فرما۔ اے اللہ! حضور تاج الشریعہ سمیت تمام بزرگانِ دین کے ظاہری وباطنی فُیوض وبرکات کو تاقیامت جاری وساری فرما، آمین یارب العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.

* * *

---

(۱) "حضور تاج الشریعہ ایک مختصر تعارف" وصالِ باکمال، ص۱۷، ملخصاً۔

(۲) "انوارِ تاج الشریعہ نمبر" حشر تک باقی رہے گی آن بانِ ازہری، ص۲۸۷۔